روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 28 جولائی 2009ء 5 شعبان 1430 ہجری 28 وفا 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 169

رسول اللہ کے 5 مہمان

حضرت عبداللہ بن طخفہ الغفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مہمان زیادہ آ گئے۔ آپؐ کے ارشاد پر کچھ مہمانوں کو صحابہؓ ساتھ لے گئے اور ہم پانچ مہمانوں کو رسول اللہؐ اپنے گھر لے گئے۔ کھانا کھلایا اور دودھ پلایا۔ پھر فرمایا اگر چاہو تو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ ہم نے کہا ہم مسجد جائیں گے۔ چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہؐ نے ہمیں نماز کے لئے جگایا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 14993,22511)

جلسہ سالانہ یوکے کے ضمن میں مہمانوں و میزبانوں کو بعض اہم تربیتی و انتظامی امور کے بارے میں قیمتی نصائح

جلسے پر آنے کا مقصد پوری توجہ سے جلسہ سننا اور اس سے روحانی فائدہ اٹھانا ہے

ہر احمدی احمدیت کا سفیر ہے اس لئے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں اور اپنے اندر صبر و حوصلہ پیدا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24/جولائی 2009ء بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24/جولائی 2009ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے جو کہ ایک لحاظ سے بین الاقوامی جلسہ کہلاتا ہے کیونکہ خلیفہ وقت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے مختلف ممالک سے احمدی حسب توفیق زیادہ سے زیادہ اس میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں، علاوہ ازیں غیر از جماعت مہمان بھی اس جلسہ میں شریک ہوتے اور اپنے پیغامات میں نیک جذبات کا بھی اظہار کرتے ہیں اور ایک خاص اثر لے کر جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق پیار، امن اور صلح کی تعلیم دیتا ہے اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے اس تعلیم کو خوب نکھار کر ہمارے سامنے رکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ دین حق وہ پاک اور صلح کار مذہب ہے جس نے کسی قوم کے پیشوا پر حملہ نہیں کیا اور قرآن وہ قابل تعظیم کتاب ہے جس نے قوموں میں صلح کی بنیاد ڈالی۔ پس پیار اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے جب دوسروں کے بزرگوں اور انبیاء کی عزت کی جائے۔ حضور انور نے مغربی ممالک میں بعض مذہبی تعصب رکھنے والوں کو سمجھایا کہ امن قائم رکھنے اور محبت و پیار بڑھانے کے لئے ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کے اس موقع کی مناسبت سے ٹریفک کے قواعد و ضوابط سے متعلق بعض بنیادی اور اہم ہدایات سے نوازا اور فرمایا کہ ہر احمدی اپنا ایسا نمونہ دکھائے کہ غیر بھی آپ کے اچھے رویے کو دیکھ کر دوستی کا ہاتھ بڑھائے اور ہمارے سے تعلق کو اپنے لئے عزت سمجھے۔ یاد رکھیں کہ ہر احمدی احمدیت کا سفیر ہے۔ ان دنوں میں عبادتوں کے ساتھ ساتھ اپنوں اور غیروں سے اعلیٰ اخلاق سے پیش آنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میزبانوں کے ساتھ مہمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں، اپنے اندر صبر و حوصلہ پیدا کریں اور کارکنوں کی طرف سے چھوٹی موٹی کوتاہی سے صرف نظر کریں۔ حضرت مسیح موعود کا ایک واقعہ اس ضمن میں بیان کر کے فرمایا کہ آپ کی بیعت میں آنے والوں کو بھی ایسے نمونے دکھانے چاہئیں۔ حضور انور نے یوکے، ربوہ اور قادیان میں موجود لنگر خانوں میں آنے والے مہمانوں کی طرف سے انتظامی امور سے متعلق بعض شکایات کے حوالے سے فرمایا کہ کارکنان کی طرف سے بھی ایسی کوتاہیاں نہیں ہونی چاہئیں اور ان کا فرض ہے کہ جو شخص حضرت مسیح موعود کے لنگر میں آئے اس کی پوری عزت و احترام کیا جائے چاہے وہ مہمان باہر سے آئے یا مقامی رہنے والا ہو، ان کے جذبات کا خیال رکھا جائے اور کبھی بھی تلخ رویہ اختیار نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مہمانوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ان کا یہاں جلسے پر آنے کا مقصد جلسہ سننا اور اس سے روحانی فائدہ اٹھانا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے واضح فرمایا ہے کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلوں کی طرح نہیں ہے، یہاں تو تین دن اگر انسان جسمانی غذا کی بجائے روحانی غذا کی طرف توجہ دے تو تبھی اپنے عہد بیعت کا حق ادا کرنے والا سچا احمدی کہلا سکتا ہے۔ پس جلسے کی کارروائی اور پروگراموں میں تمام احباب سنجیدگی سے شامل ہوں اور جو تقریریں سنیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ حضور انور نے چھوٹے اور بڑے بچوں کے حوالے سے بعض تربیتی امور بیان فرمائے۔

حضور انور نے سیکیورٹی کے حوالے سے بعض ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ احتیاطی پہلو کے پیش نظر اس دفعہ سکینر لگائے گئے ہیں اس لئے صبر اور حوصلے کے ساتھ نئے طریق کے مطابق چیکنگ کروانے میں انتظامیہ سے پورا تعاون کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صفائی کا بھی خاص خیال رکھیں اور گند معین جگہوں پر پھینکیں۔ غسلخانوں اور ٹائلٹس کے استعمال کے بعد اچھی طرح انہیں صاف کر دیں۔

حضور انور نے جلسہ کی ڈیوٹی مستعدی سے دینے کے ضمن میں ایک احمدی خاتون آپا مجیدہ شاہنواز صاحبہ کی مثال دی نیز فرمایا کہ سوائن فلو سے بچنے کیلئے ہومیو پیتھک دوائی دینے کا انتظام کیا گیا ہے اس لئے ہر مہمان انتظامیہ سے بھرپور تعاون کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یوکے سے باہر دوسرے ممالک خاص طور پر پاکستان، بنگلہ دیش، ہندوستان اور اسی طرح افریقہ سے آنے والے اپنے ویزے کی مدت ختم ہونے سے بہت پہلے واپس اپنے ملکوں میں جانے کی کوشش کریں اور یہاں مستقل ٹھہرنے کی کوشش نہ کریں تاکہ جماعت کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا باعث نہ بنیں کیونکہ اس سے جماعت کے متعلق غلط تاثر قائم ہوتا ہے۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ آج موسم خراب ہے، بارش ہو رہی ہے۔ دعا کریں کہ بارش بھی رک جائے اور اللہ تعالیٰ موسم بھی صاف کر دے تاکہ آرام سے جلسے کی کارروائی سن سکیں۔ اللہ تعالیٰ موسم کو بھی ہمارے حق میں کر دے۔ آمین

43واں جلسہ سالانہ برطانیہ اختتام پذیر ہو گیا

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو سمیٹتے ہوئے اپنی اعلیٰ روایات کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 43واں جلسہ سالانہ 24 تا 26 جولائی 2009ء کو انتہائی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ سے 11 میل کے فاصلے پر ہمپشائر کے علاقہ میں واقع حدیقۃ المہدی میں برپا ہوا۔ جس میں 84 ممالک کے 27 ہزار 500 احمدی احباب و خواتین نے شرکت کی۔ جلسہ کے پہلے دن نماز جمعہ کے وقت تیز بارش شروع ہو گئی۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ کے دوران بارش رکنے کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور اپنے فضل سے بارش کو روک دیا۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والے 27 ہزار سے زائد افراد کے ساتھ ساتھ احمدیہ ٹیلی ویژن کے براہ راست پروگراموں کے ذریعہ کل عالم کے احمدی اس میں شامل ہو کر روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے علاوہ 4 پر معارف، دلپذیر اور علمی خطابات ارشاد فرمائے۔ مورخہ 26 جولائی کو 17 ویں عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ امسال 4 لاکھ 16 ہزار 10 نو احمدی احباب جماعت میں شامل ہوئے اور تمام دنیا کے احمدیوں نے بھی بیعت کی تجدید کا شرف حاصل کیا۔

حضور انور کے پراثر اور قیمتی نصائح پر مشتمل خطابات سے استفادہ کے ساتھ اکناف عالم میں بسنے والے احمدیوں نے اجتماعی دعاؤں میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شرکت کی اور دنیا کا کونہ کونہ دعاؤں اور گریہ وزاری سے بھر گیا۔

اس جلسہ میں 7 علماء سلسلہ نے مقررہ عناوین پر اردو اور انگریزی میں خطاب بھی کئے۔ اس جلسہ میں برطانیہ اور متعدد دیگر ممالک کے عمائدین شامل ہوئے اور انہوں نے جلسہ کے سٹیج سے جماعت احمدیہ کے بارے میں اظہار خیال کیا اور امن و محبت کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔

اس تاریخی جلسہ کی تمام تفصیلات روزنامہ الفضل میں پیش کی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی برکات اور فیوض سے ہم سب کو وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کے ادوار میں عطا ہونے والی وسعتوں کا ایمان افروز تذکرہ۔قادیان اور ہندوستان اور دنیا بھر میں ہونے والی نئی تعمیرات کا بیان

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو ''وَسِّعْ مَکَانَکَ'' کا الہام فرمایا اور پھر خود ہی ہر لحاظ سے اس کی وسعت کے تمام لوازمات اور انتظامات بھی پورے فرمائے اور اس الہام کو آج بھی ہم پوری شان سے، ایک نئی شان سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی بیوت اور مراکز کی تعداد دنیا میں 14 ہزار 715 ہے اور اللہ کے فضل سے اس میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے

حضرت مسیح موعود کا الہام وَسِّعْ مَکَانَکَ جماعت کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ قادیان کی حدود سے نکل کر دنیا میں بھی اپنی صداقت کا نشان دکھا رہا ہے اور جوں جوں اللّٰہ تعالیٰ دعوت الی اللّٰہ میں وسعت پیدا کر رہا ہے، توں توں مکانیت میں بھی ہر جگہ وسعت پیدا ہوتی چلی جا رہی ہے

یا د رکھیں کہ ایک احمدی کا ہر نیا دن اس کے ایمان اور تقویٰ میں ترقی کا دن ہونا چاہئے

ہمیشہ یادرکھنا چاہئے کہ ہماری ترقی دعوت الی اللہ کے ساتھ دعاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی وابستہ ہے۔پس دعاؤں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔دعاؤں پر زور دیں اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں

(جماعت احمدیہ کبابیر کے جلسہ سالانہ کے موقع پر عرب احمدیوں کے لئے خصوصی پیغام)

(مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب آف ساہیوال کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12/جون 2009ء بمطابق 12/احسان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

اللہ تعالیٰ کا اپنے برگزیدوں اور انبیاء سے عجیب سلوک ہوتا ہے۔وہ چھُپتے ہیں اور خدا کی عبادت میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ انہیں حکم دے کر باہر نکالتا ہے اور اس کا کامل اور اعلیٰ ترین نمونہ آنحضرت ﷺ کی ذات تھی۔آپؐ گوشۂ خلوت میں کئی کئی دن غار حرا میں اپنے مولا کی یاد میں محو رہتے تھے۔دنیاوی معاملات سے کوئی رغبت نہیں تھی۔گو کہ دنیاوی اور گھریلو ذمہ داریاں نبھانے میں بھی آپؐ کے برابر کوئی نہیں تھا اور نہ کوئی ہو سکتا ہے۔لیکن آپؐ کا اوڑھنا بچھونا، کھانا پینا، اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار رہنا اور عبادت میں مصروف رہنا تھا اور جب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ غار سے باہر نکلو اور دنیا کو خدائے واحد و یگانہ کی طرف بلاؤ تو آپؐ نے داعی اِلی اللہ ہونے کا بھی ایسا نمونہ قائم فرمایا جس کی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔اور اللہ تعالیٰ کا یہ پیارا جو دعوت الی اللہ کی وجہ سے معتوبِ قوم بھی ٹھہرا اور جس کو بے انتہا ظلموں کا نشانہ بنایا گیا۔اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار اور مخلوق خدا کی ہمدردی سے بھرا ہوا کسی بھی مخالفت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہر لمحہ ایک نئی شان سے اپنے کام میں مگن نظر آرہا تھا اور ایک ایک دو دو کرکے ہر روز آپ ﷺ کی دعوت کے ذریعہ سے آپؐ کی جماعت میں وسعت پیدا ہو رہی تھی اور آپ کی زندگی میں ہی اسلام کا پیغام عرب سے باہر بھی پھیل گیا۔اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ایشیا، افریقہ اور یورپ تک مسلمان حکومتیں قائم ہو گئیں۔...........

اللہ تعالیٰ نے (۔) حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو مسیح ومہدی (۔) کا اعزاز دے کر دنیا میں بھیجا۔آپ کی ابتدائی زندگی کا ہم جائزہ لیں تو ہمیں آپ کی زندگی میں بھی اپنے آقا و مطاع کی زندگی کے ابتدائی دور کی جھلکیاں نظر آتی ہیں اور اس کے بعد بھی ہر لمحہ یہی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔دنیا سے آپ کو کوئی سروکار نہیں تھا۔اگر کوئی خواہش اور آرزو اور عمل تھا تو یہ کہ خدائے واحد کی عبادت میں مشغول رہوں۔اپنے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق و محبت میں مخمور رہتے ہوئے آپ پر درود وسلام بھیجتا رہوں اور اس عبادت اور آنحضرت ﷺ سے عشق کا نتیجہ تھا کہ آپ کو (۔) کی دینی اور دنیاوی حالت زار بے چین کر دیتی تھی جس کے لئے آپ اللہ تعالیٰ کے حضور گڑ گڑاتے تھے۔اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے کا جوش اور آنحضرت ﷺ کے ساتھ یہ عشق و محبت ہی تھا جس کی وجہ سے آپ (۔) کے دفاع کے لئے جہاں قرآن کریم کا گہرا مطالعہ فرماتے تھے وہاں دوسرے مذاہب کی کتب کا بھی مطالعہ کرکے قرآن کریم کی برتری ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے اور جہاں بھی آپ کو موقع ملتا تھا (۔) کی برتری ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔اور کوئی نام ونمود اور دنیا دکھاوا آپ کی جوانی کے دور میں بھی ہمیں نظر نہیں آتا۔اس کے غیر بھی گواہ ہیں اور اپنے بھی گواہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ جو عالم الغیب والشہادۃ ہے اس کو تو آپ کے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ عشق و وفا اور دین (۔) کے لئے دِلی دَرد کی کیفیت کا بخوبی علم تھا۔اس نے آپ کو کہا کہ گوشہ تنہائی سے باہر نکلو اور صرف اِکّا دُکّا لوگوں سے (۔) کی برتری کی باتیں نہ کرو۔صرف اپنے حلقے میں ....کی حالت زار بدلنے کی کوشش نہ کرو۔صرف تحریر سے ہی یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔بلکہ دنیا میں یہ اعلان کردو کہ آنے والا مسیح ومہدی آچکا اور اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر مَیں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ مسیح ومہدی مَیں ہوں۔

آپ کا یہ اعلان کرنا تھا کہ آپ کی مخالفت کا وہ طوفان برپا ہوا جس نے ایک وقت میں قادیان میں آپ کے لئے ایسے حالات پیدا کردیئے کہ آپ قادیان سے ہجرت کا سوچنے لگے۔آپ کے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مریدوں میں سے بعض مخلصین نے اپنے اپنے علاقوں میں آپ کو رہنے کی دعوت دی اور آپ کی حفاظت کی ذمّہ داری بھی قبول کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نوبت نہیں آئی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے 1882ء میں جب آپ (۔) کے دفاع کے لئے براہین احمدیہ لکھ رہے تھے تو یہ تسلّی دلا دی تھی کہ حالات جو ہیں وہ آپ کے حق میں ہوں گے۔ عربی الہام کی ایک لمبی عبارت ہے اس کو آپ نے براہین احمدیہ میں درج بھی فرمایا ہے۔ اس کا کچھ حصہ جو آپ نے اپنی کتاب سراج منیر میں درج فرمایا ہے وہ مَیں پیش کرتا ہوں۔

آپ فرماتے ہیں: ’’یہ پیشگوئی براہین کے صفحہ 242 میں مرقوم ہے (۔) ترجمہ: مَیں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا اور مَیں اپنی طرف سے محبت تیرے پر ڈالوں گا‘‘۔ (یہ ترجمہ حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا ہے) یعنی بعد اس کے کہ لوگ دشمنی اور بغض کریں گے یک دفعہ محبت کی طرف لوٹائے جائیں گے جیسا کہ یہ مہدی موعود کے نشانوں میں سے ہے‘‘ اور پھر فرمایا کہ ’’جو لوگ تیرے پر ایمان لائیں گے ان کو خوشخبری دے کہ وہ اپنے ربّ کے نزدیک قدم صدق رکھتے ہیں اور جو مَیں تیرے پر وحی نازل کرتا ہوں تو اُن کو سنا۔ خلق اللہ سے منہ مت پھیر اور ان کی ملاقات سے مت تھک۔ اور اس کے بعد الہام ہوا۔ وَ وَسِّعْ مَکَانَکَ یعنی اپنے مکان کو وسیع کر لے۔ اس پیشگوئی میں صاف فرما دیا کہ وہ دن آتا ہے کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ ہر ایک کا تجھ سے ملنا مشکل ہو جائے گا۔ پس تُو نے اُس وقت ملال ظاہر نہ کرنا اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا۔ سبحان اللہ یہ کس شان کی پیشگوئی ہے اور...... اُس وقت بتلائی گئی ہے کہ جب میری مجلس میں شاید دو تین آدمی آتے ہوں گے اور وہ بھی کبھی کبھی‘‘۔

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 73)

یہ وَسِّعْ مَکَانَکَ کا الہام اور لوگوں کے آنے کی خوشخبری آپ کو اس وقت دی جا رہی ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ کبھی کبھار دو تین آدمی میری مجلس میں آیا کرتے تھے۔ لیکن آپ کی زندگی پر اس سے چند سال پہلے، چار پانچ سال پہلے ہم نظر دوڑا کر دیکھیں تو دنیاوی لحاظ سے آپ کی زندگی میں کچھ بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ گزارہ بھی والد صاحب کے ذمہ تھا اور آپ کے والد صاحب کہا کرتے تھے کہ کچھ کام کیا کرو۔ کام نہیں کرو گے تو کھاؤ گے کہاں سے۔ شادی ہو گئی تو بیوی بچوں کو کہاں سے کھلاؤ گے۔ لیکن آپ نہایت ادب سے والد صاحب کو یہی جواب دیا کرتے تھے کہ جو آپ کہتے ہیں مَیں کر لیتا ہوں لیکن مَیں تو احکم الحاکمین کا نوکر ہو چکا ہوں۔ دنیا داری میں تو میرا دل نہیں لگتا۔ والد صاحب آپ کی بات سن کر خاموش ہو جایا کرتے تھے۔ لیکن آپ کے لئے ہر وقت فکرمند رہتے تھے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ اس بیٹے کی تمام تر ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول سے عشق و محبت کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اپنے سپرد کر لی ہوئی ہے۔ یہاں اپنے کھانے یا اپنے بیوی بچوں کے کھلانے کا سوال نہیں ہے۔ وقت آنے پر دنیا وہ نظارہ دیکھے گی کہ جب آپ کے دسترخوان سے ہزاروں لوگ کھانا کھا رہے ہوں گے۔ جب حضرت مسیح موعود کے والد کی وفات ہوئی ہے تو وفات ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے وفات کی اطلاع آپ کو دی۔ تو بشری تقاضے کے تحت آپ کو بھی اپنے معاش کی فکر ہوئی جو آپ کے والد صاحب سے وابستہ تھا۔ لیکن جونہی یہ خیال آیا اللہ تعالیٰ نے فوراً الہام کیا کہ (۔) یعنی کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے؟ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ الہام ہوتے ہی ’’وہ خیال یوں اُڑ گیا جیسا کہ روشنی کے نکلنے سے تاریکی اڑ جاتی ہے‘‘۔ جیسے روشنی آنے سے اندھیرا غائب ہو جاتا ہے۔ اور آپ نے پھر اس الہام کی انگوٹھی بھی تیار کروالی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’خدا نے ان کی وفات کے بعد (یعنی والد صاحب کی وفات کے بعد) لاکھوں انسانوں میں مجھے عزت کے ساتھ شہرت دی اور مَیں والد صاحب کے زمانے میں اپنے اقتدار اور اختیار سے کوئی مالی قدرت نہیں رکھتا تھا اور خدا تعالیٰ نے ان کے انتقال کے بعد اس سلسلہ کی تائید کے لئے اس قدر میری مدد کی اور کر رہا ہے کہ جماعت کے درویشوں اور غریبوں اور مہمانوں اور حق کے طالبوں کی خوراک کے لئے جو ہر ایک طرف سے صدہا بندگان خدا آ رہے ہیں اور نیز تالیف کے کام کے لئے ہزارہا روپیہ بہم پہنچایا اور ہمیشہ پہنچاتا ہے‘‘۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 198-199)

پس اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اپنے اس الہام کے تحت کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ (۔) اپنے کافی ہونے کا ثبوت دیا، اس وعدے کو پورا فرمایا بلکہ وَسِّعْ مَکَانَکَ کا حکم فرما کر خود ہی ہر لحاظ سے اس کی وسعت کے تمام لوازمات اور انتظامات بھی پورے فرمائے اور اس الہام کو آج بھی ہم ایک نئی شان سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ الہام آپ کو صرف ایک مرتبہ نہیں ہوا بلکہ کئی مرتبہ ہوا اور ہر مرتبہ جب آپ کو یہ الہام ہوا تو اس کی وسعتوں کی شان بھی بڑھتی چلی گئی اور یہی آپ نے فرمایا ہے کہ متعدد مرتبہ ہونے کا مطلب ہی یہ تھا کہ وسعتوں کی شان بڑھتی چلی جائے گی۔ اس لئے آپ بھی ہر لحاظ سے اس وسعت کے لئے ظاہری طور پر کوشش کرتے چلے جائیں اور پھر معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑیں اور آپ یہی کرتے تھے۔ یہ سچے وعدوں والا خدا ہے۔ اپنے وعدے پورے کرے گا۔

حضرت مسیح موعود کو جب یہ الہام ہوا تو یہ دعویٰ مسیحیت سے پہلے کا واقعہ ہے، آپ کے پاس بظاہر دنیاوی لحاظ سے کچھ بھی نہیں تھا۔ لیکن خدائی حکم تھا اس لئے پورا کرنا بھی آپ نے ضروری سمجھا اور آپ نے اُسے کس طرح پورا فرمایا؟ اس بارہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب کی ایک روایت درج فرمائی ہے۔ پیش کرتا ہوں۔

کہتے ہیں کہ: ’’میاں عبداللہ سنوری صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور کو جب وَسِّعْ مَکَانَکَ (یعنی اپنے مکان وسیع کر) کا الہام ہوا تو حضور نے مجھ سے فرمایا کہ مکانات بنوانے کے لئے تو ہمارے پاس روپیہ ہے نہیں۔ اس حکم الٰہی کی اس طرح تعمیل کر دیتے ہیں کہ دو تین چھپر (گھاس پھوس کے) بنوا لیتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے مجھے اس کام کے واسطے امرتسر، حکیم محمد شریف صاحب کے پاس بھیجا جو حضور کے پرانے دوست تھے اور جن کے پاس حضور اکثر امرتسر میں ٹھہرا کرتے تھے تاکہ مَیں ان کی معرفت چھپر باندھنے والے اور چھپر کا سامان لے آؤں‘‘۔ (چھپر باندھنے کے لئے کوئی خاص آدمی ہوتے تھے) ’’چنانچہ میں جا کر حکیم صاحب کی معرفت امرتسر سے آدمی اور چھپر کا سامان لے آیا اور حضرت صاحب نے اپنے مکان میں تین چھپر تیار کروائے۔ یہ چھپر کئی سال تک رہے پھر ٹوٹ پھوٹ گئے‘‘۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب اس کے آگے لکھتے ہیں کہ ’’خاکسار عرض کرتا ہے کہ توسیع مکان سے مراد کثرت مہمانان اور ترقی قادیان بھی ہے‘‘ اور یہ سچ ہے۔

(سیرت المہدی جلد اول حصہ اول صفحہ 131 روایت نمبر 141 جدید ایڈیشن)

یہ حالات تھے کہ مکانوں کی وسعت کے لئے رقم نہیں تھی۔ صرف طاقت تھی، توفیق تھی تو چھپر ڈالنے تک کی۔ یہ تو آپ کو یقین تھا کہ خدا تعالیٰ نے جب الہام کیا ہے تو سامان بھی پیدا فرمائے گا۔ لیکن اپنی طاقت کے مطابق اس الہام کے بعد فوری عمل بھی ضروری تھا۔ اس لئے جو موجود تھا اس سے ظاہری سامان آپ نے فوراً کر دیا۔ لیکن یہ الہام کیونکہ آپ کو بار بار اور مختلف جگہ پر ہوا ہے اور مختلف مواقع پر ہوا ہے اس لئے ہر مرتبہ یہ الہام ہونے پر آپ اس یقین سے بھر جاتے تھے کہ اب ایک نئی شان سے اس الہام کے پورا ہونے کے سامان ہوں گے اور اس کا اظہار آپ نے اپنے ایک اشتہار میں یوں فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’ایک عرصہ ہوا مجھے الہام ہوا تھا کہ وَسِّعْ مَکَانَکَ (۔) یعنی اپنے مکان کو وسیع کر کہ لوگ دُور دُور کی زمین سے تیرے پاس آئیں گے۔ سو پشاور سے مدراس تک تو مَیں نے اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ لیا مگر اس کے بعد دوبارہ پھر یہی الہام ہوا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ پیشگوئی پھر زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ پوری ہوگی۔ (۔)

(تذکرہ صفحہ 246۔ ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اور پھر 1907ء میں ایک جگہ الہامات کا ذکر فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں، 1907ء کی

بات ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرکے فرمایا: (۔) خیر و نصرت و فتح انشاء اللہ تعالیٰ۔ (۔) یعنی تمہارے لئے دنیا اور آخرت میں بشارت ہے۔ تیرا انجام نیک ہے۔ خیر ہے اور نصرت اور فتح انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہم تیرا بوجھ اتار دیں گے جس نے تیری کمر توڑ دی اور تیرے ذکر کو اونچا کر دیں گے۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ مَیں نے تجھے یاد کیا ہے۔ سو تو مجھے بھی یاد کر اور اپنے مکان کو وسیع کر دے۔ وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جائے گا اور لوگوں میں تیرا نام عزت اور بلندی سے لیا جائے گا۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں اے ابراہیم! مَیں تیرے ساتھ ہوں اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ۔ اور تُو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل۔ مَیں رحمٰن ہوں میری مدد کا منتظر رہ۔ اور اپنے دشمن کو کہہ دے کہ خدا تجھ سے مواخذہ لے گا۔

(تذکرہ صفحہ 624 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

یعنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے بھی آپ کو آپ کی کامیابی اور جماعت کی ترقی کی خبر دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے وَسِّعْ مَکَانَکَ کا حکم فرمایا اور جیسا کہ مَیں نے کہا جب اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو خوشخبری دیتا ہے اور حکم دیتا ہے تو اس کو پورا کرنے کے سامان بھی مہیا فرماتا ہے۔ اور آپ کے الہامات کی صداقت اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے ہم آج تک دیکھ رہے ہیں۔ کہاں تو آپ صرف چھپروں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی بات کو ظاہری رنگ میں پورا فرما رہے ہیں اور پھر وہ وقت بھی آیا جب آپ نے اپنی زندگی میں ہی دارالمسیح میں بھی اور قادیان میں بھی مکانیت میں وسعت پیدا کی۔ قادیان میں آنے والے مہمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور ان کی رہائش اور کھانے پینے کے انتظامات بھی آپ فرماتے رہے۔ اس میں وسعت پیدا ہوتی چلی گئی۔

پھر خلافت اولیٰ اور ثانیہ میں مکانیت میں بھی اور (۔) میں بھی وسعت ہوئی۔ پھر پارٹیشن کے بعد قادیان میں احمدیوں کے لئے حالات کچھ تھوڑے سے خراب ہوئے لیکن دارالمسیح اور حضرت مسیح موعود کے وقت کی جو پرانی جگہیں تھیں وہ بہرحال جماعت کے پاس ہی رہیں۔ اور 1991ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دورہ کیا تو اس دورہ کے بعد وَسِّعْ مَکَانَکَ کا پھر ایک نیا دور شروع ہوا۔ جہاں احمدیوں کے مکانوں میں بھی اور جماعتی عمارات میں بھی خوب اضافہ ہوتا چلا گیا۔

پھر 2005ء میں میرے دورے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مزید توفیق عطا فرمائی کہ قادیان میں جماعتی عمارات میں وسعت پیدا ہوئی اور جماعتی مرکزی عمارات کے علاوہ آسٹریلیا، امریکہ، انڈونیشیا، ماریشس وغیرہ نے وہاں اپنے بڑے وسیع گیسٹ ہاؤسز بنائے۔ جماعتی طور پر ایم ٹی اے کی خوبصورت بلڈنگ اور دفتر نشر و اشاعت بن گیا۔ کتب کے سٹور بھی اس میں مہیا کئے گئے ہیں۔ بڑے بڑے ہال بنائے گئے ہیں۔ دو منزلہ نمائش ہال بنایا گیا۔ ایک بڑی وسیع تین منزلہ لائبریری بنائی گئی ہے۔ فضل عمر پریس کی تعمیر ہوئی۔ لجنہ ہال بنا۔ ایک تین منزلہ گیسٹ ہاؤس مرکزی طور پر بنایا گیا۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود (۔) کی مزید توسیع ہوئی اور نئے بلاک بنے اور اس طرح بے شمار نئی تعمیر اور توسیع ہوئی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ (۔) اقصیٰ میں توسیع کی گئی ہے۔ جس میں صحن سے پیچھے ہٹ کے تقریباً تین منزلہ جگہ مہیا کی گئی ہے اور اس میں جو نئی جگہ بنی ہے اس میں تقریباً پانچ ہزار نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس طرح قادیان میں کئی دوسری (۔) کی تعمیر ہوئی اور سب کی تفصیل کا تو بیان نہیں ہو سکتا اور نہ بغیر دیکھے اس وسعت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے جو ان نئی تعمیرات کی وجہ سے وہاں قادیان میں ہو رہی ہے۔ یہ چند تعمیرات جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے یہ گزشتہ تین چار سال کے عرصہ میں ہوئی ہیں تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا کرنا کہ ہر روز ہم اس الہام کی شان دیکھ رہے ہیں اور نہ صرف قادیان میں بلکہ دنیا میں ہر جگہ حتی کہ پاکستان میں بھی نامساعد حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ توفیق دے رہا ہے۔ ہمارے مخالفین سے کس طرح اللہ تعالیٰ نے مواخذہ کرنا ہے یہ تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ لیکن جہاں تک اس کے وَسِّعْ مَکَانَکَ کا سوال ہے اللہ تعالیٰ ہر روز ہمیں ایک شان سے اسے پورا ہوتا دکھا رہا ہے۔

اور پھر پاکستان اور ہندوستان کی بات نہیں ہے۔ قادیان سے اٹھنے والی وہ آواز جس کو اپنے وسائل سے چند کوس تک چند میل تک پہنچنا مشکل نظر آ رہا تھا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور وعدوں کے مطابق تمام دنیا میں پھیل گئی ہے اور نہ صرف آواز پھیل گئی بلکہ دنیا میں وَسِّعْ مَکَانَکَ کے نظارے بھی ہم ہر روز دیکھتے ہیں۔ ہمیں ہر جگہ نظر آ رہے ہیں۔ یہ (۔) جو بیت الفتوح ہے۔ یہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ کہاں چھوٹی سی (۔) فضل تھی جس میں زیادہ نمازی جمع ہو جاتے تھے تو مارکی لگانی پڑتی تھی اور اب یہاں سب کھپت ہو جاتی ہے، سارے اسی میں سموئے جاتے ہیں۔ اسی طرح UK میں اور (۔) بن رہی ہیں۔ تو یہ سب وَسِّعْ مَکَانَکَ کے نظارے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس وقت (۔) غلام صادق کو نوازتے ہوئے وَسِّعْ مَکَانَکَ کی پیشگوئی کو ہر جگہ ہمیں پورا ہوتے دکھا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ یہ ہیں کہ زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ پوری فرما رہا ہے۔ یہی الفاظ حضرت مسیح موعود نے فرمائے تھے کہ جوں جوں نیا الہام ہوتا ہے یا دوبارہ اللہ تعالیٰ یہ الہام کرتا ہے تو وہ زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ اس کو پورا بھی فرماتا ہے۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُنیا میں جماعت احمدیہ کی (۔) اور مراکز کی تعداد 14 ہزار 715 ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ جب ہم اپنی کوشش دیکھتے ہیں تو یہ اضافہ ناممکن نظر آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے کیونکہ وَسِّعْ مَکَانَکَ کا حکم دیا تو خود ہی اس کے سامان بھی پیدا فرماتا چلا جا رہا ہے۔ کن حالات میں بعض جگہ (۔) اور دوسری تعمیرات ہوئیں۔ اس کے چند واقعات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

ہندوستان کا ہی پہلے ذکر کروں گا۔ وہاں کجھّن ضلع کانگڑہ میں ایک جگہ ہے۔ جب یہ رپورٹ آئی ہے اس سے تھوڑا عرصہ پہلے وہاں جماعت قائم ہوئی ہے۔ (۔) کی طرف سے (۔) کی تعمیر کی بہت مخالفت ہوئی کہ جماعت یہاں تعمیر نہیں کرے گی۔ بعد میں ہندو بھی ان کے ساتھ مل گئے اور جماعت کے مخالف ہو گئے۔ اس علاقے کا پولیس افسر، ایس ڈی ایم کہتے ہیں وہ ہندو تھا لیکن شریف النفس تھا۔ اس نے احمدیوں کو کہا کہ دن کو کام نہ کریں۔ رات کو کام کریں اور مَیں اپنے آدمی بھجواؤں گا۔ آپ اپنے آدمی ساتھ لگائیں اور (۔) بنالیں۔ چنانچہ اس طرح راتوں کو کام کرکے (۔) تعمیر ہوئی اور ایک ہال نما کمرہ بنالیا گیا۔ بعد میں ایک رات میں (۔) کے مینار بھی بنالئے گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک غیر.......... کی مدد سے (۔) کی تعمیر کا کام مکمل کروایا اور (۔) کی اس تعمیر میں روک ڈالنے کی کوئی حیثیت نہیں رہی۔ سو اس طرح بھی خدا تعالیٰ اپنی تائید دکھاتا رہا ہے۔

پھر ضلع فتح آباد صوبہ ہریانہ میں (۔) تعمیر ہوئی۔ یہاں بھی نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ جب مقامی جماعت نے (۔) کی تعمیر کی کوشش کی تو یہ لکھتے ہیں کہ (۔) نے (۔) کی تعمیر کی سخت مخالفت کی اور ہندوؤں نے بھی ساتھ دیا۔ اس علاقہ میں خدام نے جلسہ کیا۔ بلڈ ڈونیشن (Blood Donation) کیمپ لگایا۔ ہندوؤں پر اس کا بہت اثر ہوا اور انہوں نے مخالفت چھوڑ دی اور جماعت کے حق میں کھڑے ہو گئے۔ لیکن (۔) نے مخالفت نہیں چھوڑی اور.......... ہندوؤں نے جماعت کی مدد کی اور (۔) تعمیر کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں (۔) بھی بن گئی اور مشن ہاؤس بھی بن گیا۔

پھر چنائی میں اس سال (۔) ہادی کی تعمیر ہوئی۔ یہاں بھی دو منزلہ (۔) ہے اور ساتھ اس کے رہائشی حصہ بھی ہے اور اس (۔) کی تعمیر پہ تقریباً پچاس لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ اور اب جب مَیں انڈیا کے دورہ پر گیا ہوں تو چنائی بھی گیا تھا۔ یہاں اس (۔) کا افتتاح کیا اور اس وجہ سے وہاں.......... بہت زیادہ بوکھلائے ہوئے ہیں۔ میرے دورہ کے بعد سے مخالفت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ پیچھے ایک خاتون کی قبر کشائی کا جو واقعہ ہوا ہے، مَیں نے پچھلے جمعہ جنازہ پڑھایا تھا، وہ بھی اسی وجہ سے ہوا ہے کہ.......... سمجھ رہے ہیں کہ یہ تو اب ہر جگہ قبضہ کرلیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس ذریعہ سے (۔) کے راستے بھی کھول دیئے ہیں۔ یہ جو قبر سے لاش باہر نکالنے کا واقعہ ہوا ہے اس کی

وجہ سے (۔) میں سے بھی شرفاء کی ایک بڑی تعداد جماعت کا ساتھ دے رہی ہے۔ اسی طرح ایک لوکل ٹی وی چینل نے، .... کو بلایا اور ہمارے لوگوں کو بھی بلایا اور تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے کا ایک پروگرام ریکارڈ کیا گیا اور مناظرے کی طرح کی صورت پیدا ہوئی۔ تو یہ پروگرام بھی ابھی انہوں نے ریکارڈ کیا ہے۔ کہتے ہیں ہم ٹی وی پہ دکھائیں گے۔ اس سے بھی (۔) اور وسیع راستے کھلیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ مخالفت میں بھی رستے کھول رہا ہے۔

پھر بینن کا ایک واقعہ بتا دیتا ہوں۔ مَیں نے پیچھے وہاں دورہ کیا تھا۔ امیر صاحب بینن کہتے ہیں کہ ایک علاقہ میں (۔) بنانی شروع کی تو اس کے بعد اس علاقے کے مُلّاں مخالفت میں خوب سرگرم ہو گئے تھے، اکٹھے ہو کر اس گاؤں میں آنے لگے۔ افریقن ملکوں میں یا ہندوستان وغیرہ میں جہاں جہاں بھی مَیں نے دورے کئے ہیں اس کی وجہ سے اس سال مخالفت بہت بڑھی ہے اور اس کی وجہ سے (۔) کے رستے بھی مزید کھلے ہیں۔ تو کہتے ہیں مخالفت میں خوب سرگرم ہو گئے اور اکٹھے ہو کر اس گاؤں میں آنے لگے۔ نومبائعین کو ڈرانے اور دھمکانے لگے اور احمدیت چھوڑنے کو کہا۔ کئی مرتبہ صدر صاحب جماعت سے کہا کہ تم احمدیت سے انکار کر دو اور (۔) نہ بننے دو۔ ہم سے جتنے بھی پیسے لینے ہیں لے لو اور ہم تمہیں (۔) بنا دیتے ہیں۔ مگر ہر مرتبہ اس مخلص احمدی نومبائع نے ان مخالفین کو جواب دے دیا کہ جو کرنا ہے کرو۔ ہم تو (۔) بنائیں گے اور یہ جواب دیتے رہے کہ یہاں جماعت ہی کی (۔) بنے گی اور یہاں اگر کوئی دین پھیلے گا، اگر (۔) کی (۔) ہو گی تو جماعت احمدیہ کی طرف سے ہو گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور تمام مخالفتوں کے باوجود یہ (۔) بن گئی۔

پھر اللہ تعالیٰ غیروں کو احمدیت کی طرف وَسِّعْ مَکَانَکَ کے ذریعہ سے کس طرح مائل کرتا ہے۔ نائیجیریا کے (۔) انچارج لکھتے ہیں کہ ایکو آئیوو یونیورسٹی کے ایک لیکچرر نے ایم ٹی اے کے ذریعہ (۔) مبارک فرانس کے اختتامی پروگرام کو دیکھا اور ہمارے بکسٹال کے وزٹ کے دوران تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر سرزمین انگلستان اور فرانس میں اس طرح اللہ تعالیٰ کا نام بلند ہو رہا ہے تو یہ بعید نہیں کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ایک دن یروشلم اور امریکہ سے ہزاروں دفعہ اللہ کا نام بلند ہوا کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔

پھر آئیوری کوسٹ سے ایک واقعہ یہ لکھتے ہیں۔ آبنگرو شہر میں (۔) کی تعمیر کے بعد لوگوں کی احمدیت کی طرف خاص توجہ ہوئی ہے۔ ایک ہفتہ قبل کالج کے پروفیسر وتَرا ابوبکر مشن ہاؤس آئے اور کچھ لٹریچر خرید کر لے گئے۔ مطالعہ کے بعد آئے کہ لٹریچر کے مطالعہ سے پہلے میں نے مسلسل استخارہ کیا کہ (۔) میں بہت سارے فرقے ہیں۔ خدا سے سیدھی راہ کی راہنمائی کے لئے دعا کی تو مجھے خواب میں جماعت احمدیہ کے بارے میں بتایا گیا کہ اس جماعت کو دیکھو۔ مَیں نے آپ لوگوں کے کام کا جائزہ لیا ہے۔ مطالعہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میری راہنمائی فرمائی ہے اور پھر انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

تو جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود کا الہام وَسِّعْ مَکَانَکَ جماعت کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ قادیان کی حدود سے نکل کر دنیا میں بھی اپنی صداقت کا نشان دکھا رہا ہے اور جوں جوں اللہ تعالیٰ (۔) میں وسعت پیدا کر رہا ہے، توں توں مکانیت میں بھی ہر جگہ وسعت پیدا ہوتی چلی جارہی ہے۔ مکانیت بھی وسعت پذیر ہے۔ بے شمار ایسی مثالیں ہیں، یہ چند مثالیں مَیں نے دی ہیں۔

(۔) کے لحاظ سے ایم ٹی اے نے وسعت کے نئے دروازے کھولے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جیسا کہ مَیں نے پہلے بتایا مخالفت بھی بڑھ رہی ہے۔ لیکن یہ بھی اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو پورے کرنے کا ایک انداز ہے کہ جہاں افراد جماعت کو انفرادی طور پر یا جماعت کو مالی یا دنیاوی طور پر نقصان پہنچایا گیا یا پہنچائے جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہاں خدا تعالیٰ افراد جماعت کو بھی پہلے سے بڑھ کر عطا فرماتا ہے اور جماعت کی ترقی کی بھی نئی سے نئی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ کسی کے مکان کو جلایا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے بڑا اور بہتر مکان دے دیا۔ کسی کی دکان کو جلایا گیا تو ایک کی جگہ دو دو دکانیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرما دیں۔ کاروبار کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی تو اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کے لئے، جنہوں نے صبر اور حوصلے سے کام لیا پہلے سے بڑھ کر کاروبار مہیا کر دیئے۔ اگر پاکستان میں ایک (۔) سیل (Seal) کی گئی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی جگہ دس بیس (۔) عطا فرما دیں۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا سلوک ہے جو ہر جگہ ہمیں نظر آ رہا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ہماری یہ ذمہ داری بھی ہے کہ اس خدا کے آگے جھکنے والے ہوں اور اس کے حقیقی بندے بنیں جو اپنی نعمتوں سے ہمیں نواز رہا ہے اور ہر دم نوازتا چلا جا رہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ (۔) یعنی اور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل بھی۔ (تذکرہ صفحہ 624 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ) تو ہمیں حضرت مسیح موعود کا اہل بننے کے لئے اپنے اعمال کو ان نمونوں پر قائم کرنے کی کوشش کرنی ہو گی جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے قائم فرمائے۔ ورنہ تو اللہ تعالیٰ نے خون کا رشتہ ہونے کے باوجود بھی حضرت نوحؑ کے بیٹے کو ان کے اہل سے نکال دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنے آگے جھکا رہنے والا بنائے رکھے۔

آج کبابیر کی جماعت کا جلسہ سالانہ بھی ہو رہا ہے اور فلسطین اور دوسرے ممالک کے احباب بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ کبابیر کے امیر صاحب کی خواہش تھی کہ اس جلسہ کی مناسبت سے ان کا بھی خطبہ میں ذکر کروں یا کچھ مختصر پیغام دوں۔ تو بہرحال مختصر ذکر کروں گا اور ان کے لئے پیغام دوں گا۔ وَسِّعْ مَکَانَکَ کا ذکر چل رہا ہے تو کبابیر کی جماعت کا بھی اس ضمن میں ذکر کر دوں کہ یہاں ابتداء میں ہی اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت خوبصورت (۔) بنانے کی توفیق عطا فرمائی تھی اور یہ بہت پرانی (۔) ہے اور بہت خوبصورت جگہ پر واقع ہے اور ہر سیاح کو، آنے والے کو یہ اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اس کی تصویریں جو مَیں نے دیکھی ہیں بڑی خوبصورت (۔) نظر آتی ہے اور یہی دیکھنے والے لوگ بتاتے بھی ہیں اور اس ذریعہ سے (۔) کے راستے بھی کھل رہے ہیں۔

خلافت جوبلی کے سال میں وہاں کی جماعت نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس (۔) کی جو جگہ خالی ہے اس میں ایک وسیع ہال اور دوسری تعمیرات کی جائیں جن کی ضرورت ہے۔ مَیں نے ان کو اس کی اجازت تو دے دی تھی لیکن جو منصوبہ انہوں نے بنایا وہ بہت بڑا بنا لیا۔ جو بظاہر لگتا تھا کہ ان کے وسائل سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن یہاں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کو پورا فرمایا اور امیر صاحب نے مجھے بتایا کہ معجزانہ طور پر منصوبہ اپنی تکمیل کے مراحل پہ پہنچ رہا ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کا ہر فضل ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے آگے مزید شکرگزاری کے جذبات سے بھرتے ہوئے جھکنے والا بنانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے العَرَبِیّہ کے ذریعہ دنیائے عرب میں (۔) کو بھی بہت زیادہ وسعت دی ہے اور اس میں بھی کبابیر کی جماعت کے افراد کا بہت ہاتھ ہے۔ مختلف طریقوں سے ان کے نوجوان مدد کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح بعض دوسرے عرب ممالک کے احمدی بھی اس میں بڑا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ لیکن ہمیشہ ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی یہ کوشش اور کامیابیاں آپ کی کسی ذاتی صلاحیت کا نتیجہ نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کی وجہ سے .... ہیں۔

اس لئے تمام وہ احمدی جن کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے، تمام وہ عرب احمدی جنہوں نے اپنے عرب ہونے کو بڑائی کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ امام الزمان کی آواز کو سن کر سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کا نمونہ دکھایا ہے یاد رکھیں کہ ایک احمدی اور (۔) کا ہر نیا دن اس کے ایمان اور تقویٰ میں ترقی کا دن ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہر دن اگر تمہارے اندر ترقی نہیں ہو رہی تو توجہ کرو اور غور کرو اور جائزے لو اور اس ترقی کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا اور تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور یہ تقویٰ میں ترقی ہی ہے جو ان جلسوں کا مقصد ہے۔ پس اس عہد کے ساتھ یہاں سے واپس جائیں کہ ہم نے پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کرنی ہیں ان کو زندگیوں کا حصہ بنانا ہے اور تقویٰ میں

ترقی کرنی ہے۔اوراس کے حصول کے لئے جلسے کے یہ جو دن ہیں یہاں گزاریں۔ ہمیشہ یادرکھنا چاہئے کہ ہماری ترقی (۔) کے ساتھ دعاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی وابستہ ہے۔ پس دعاؤں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ دعاؤں پر زور دیں اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں۔تو آپ کی دعائیں آسمانوں میں ارتعاش پیدا کر کے وہ انقلاب لائیں گی............

ہمیشہ یادرکھیں کہ مسیح ومہدی کا زمانہ تیر وتفنگ کا زمانہ نہیں ہے۔ بلکہ دعاؤں سے انقلاب لانے کا زمانہ ہے اور یہی آنحضرت ﷺ کے الفاظ **یَضَعُ الْحَرْب** (صحیح بخاری جلد اول صفحہ 490 کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسی بن مریم۔ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی) سے ہم پر ثابت ہے۔اللہ تعالیٰ نے عربوں کو (۔) اور تقریر کا خاص ملکہ عطا فرمایا ہوا ہے اگر اپنے پاک نمونوں اور دعاؤں سے اسے سجاتے ہوئے استعمال میں لائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے وسیع تر فضلوں کی بارش اپنے پر برستی دیکھیں گے اور احمدیت یعنی حقیقی (۔) کو عرب دنیا میں پھلتا پھولتا دیکھیں گے۔

پس آج یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم عیسائیوں کی بھی حقیقی نجات کا باعث بنیں اور یہودیوں کو بھی ان کی تاریخ اور تعلیم کے حوالے سے صحیح راستے دکھانے کی کوشش کریں۔ان کو آنحضرت ﷺ کے قدموں میں لانے کی کوشش کرتے ہوئے ان کی بھلائی کے سامان کریں اور دوسرے مذاہب والوں کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے راستے دکھائیں اور خدا تعالیٰ کو نہ ماننے والوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچانے کی کوشش کریں۔ یہ بہت بڑا کام ہے جو دنیا کی اصلاح کے لئے مسیح (۔) کے ماننے والوں کے سپرد کیا گیا ہے۔

پس اے کبابیر! اور فلسطین کے رہنے والے احمدیو! اس وقت عرب دنیا میں تم سب سے منظم جماعت ہو۔اٹھو اور اس زمانے کے امام کے مددگار بنتے ہوئے نَحْنُ اَنْصَارُاللّٰہ کا نعرہ لگاتے ہوئے اس کے پیغام کو ہر طبقہ تک پہنچانے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔آج (۔) کی بھی نجات اسی میں ہے کہ امام الزمان کو مان لیں۔اگر آج عرب دنیا کے احمدیوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیا تو سمجھ لو کہ جس طرح قرون اولیٰ کے عربوں نے (۔) کے پیغام کو پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا اس زمانہ میں............ عاشق صادق اور غلام صادق کا پیغام پہنچانے میں اپنا کردار ادا کر کے تم بھی اُن آخرین میں شامل ہو جاؤ گے جو اوّلین سے ملائے گئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اور مجھے بھی اس ذمہ داری کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے اور یہ جلسہ بے انتہا برکات سمیٹنے والا ثابت ہو اور ہم جلد تمام دنیا پر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو لہراتا ہوا دیکھیں۔آمین

نماز جمعہ کے بعد مَیں بعض جنازے بھی پڑھاؤں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا۔

جن جنازوں کا مَیں نے ذکر کیا ہے، ایک تو ہے مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کا جو صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے افسر خزانہ تھے۔ 7/جون کو دل کی تکلیف سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 65 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ان کو دل کی پرانی تکلیف تھی۔لیکن اس کے باوجود بڑی مستعدی سے اور بشاشت سے ہمیشہ اپنے کام میں مصروف رہتے تھے۔ وقت پہ دفتر آنا اور پورا وقت گزارنا۔ وفات سے ایک دن پہلے بھی اپنے دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کو دل کی تکلیف ہوئی اور وہاں سے جب ہسپتال گئے تو ٹیسٹوں کے بعد ڈاکٹر نے وہیں روک لیا اور وہیں اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ یہ 25 سال سے افسر خزانہ تھے۔اس سے پہلے جب انہوں نے زندگی وقف کی تو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں کام کیا۔ مجلس کارپرداز میں بھی کام کیا۔ نائب ناظر (۔) مال خرچ بھی رہے۔ بڑی خوش مزاج، مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے، کسی کو نہ دکھ دینا۔ کسی کو تکلیف نہیں دینی اور مخلص اور فدائی تھے۔ خلافت سے بڑا تعلق تھا۔ پچھلے سال یہاں جلسے پر بھی آئے تھے۔ بار بار جذباتی ہو جایا کرتے تھے بلکہ ان کی طبیعت کے لحاظ سے ان کا جذباتی ہونا مجھے عجیب لگتا تھا۔شاید پتہ ہو کہ آئندہ ملاقات نہیں ہوگی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ان کی ایک بیٹی ہیں طاہرہ مریم صاحبہ جو جرمنی میں رہتی ہیں سلیم اللہ صاحب کی اہلیہ ہیں۔

دوسرا جنازہ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال کا ہے۔ان کی وفات 5 جون کو 95 سال کی عمر میں ہوئی۔ مختلف جگہوں پہ جماعتی خدمات ادا کرتے رہے۔ ساہیوال شہر کے بڑے لمبا عرصہ امیر شہر بھی رہے اور ضلع بھی اور بحیثیت ڈاکٹر بھی بڑے نافع الناس وجود تھے۔ اپنے گاؤں میں ایک فلاحی ہسپتال بھی قائم کیا ہوا تھا۔ اور 2003ء میں اسی وجہ سے ایمنسٹی انٹرنیشنل نے آپ کو Man Of The Year کا ایوارڈ بھی دیا تھا۔ (۔) کا بھی شوق تھا۔ حکمت سے اپنا یہ فریضہ بھی انجام دیتے تھے۔ ساہیوال کے جو کیس تھے جن میں ہمارے چار احباب کو سزائے موت سنائی گئی یا عمر قید سنائی گئی ان میں بھی یہ بڑی حکمت سے اپنا کردار ادا کرتے رہے۔ نہایت معاملہ فہم اور زیرک تھے۔ علاقہ میں اچھا اثر ورسوخ بھی تھا۔ مخلص تھے۔ دعا گو تھے۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چھ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ان کے ایک بیٹے وہاں ہیں باقی تو باہر کینیڈا وغیرہ میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حمدِ ربّ العالمین

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا — بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا — کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمالِ یار کا
اس بہارِ حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے — مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف — جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا
چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں — ہر ستارے میں تماشہ ہے تری چمکار کا
تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک — اس سے ہے شورِ محبت عاشقانِ زار کا
کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص — کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں — کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا
خوبرویوں میں ملاحت ہے، ترے اس حسن کی — ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس ترے گلزار کا
چشمِ مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے — ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب — ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا
ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز — جن سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غمِ اغیار کا
تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں — تا مگر درماں ہو کچھ اس ہجر کے آزار کا
ایک دم بھی کل نہیں پڑتی مجھے تیرے سوا — جاں گھٹی جاتی ہے جیسے دل گھٹے بیمار کا

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ ”اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔“

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورتحال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش وخروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

”میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو اس طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔“

(مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال رواں پر 8 ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال میں عہدیداران حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم مرزا داؤد احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا مرزا فواد احمد واقف نو ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ نیز تے نہیں رک رہی احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبداللطیف صاحب صدر جماعت دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار گر گیا تھا جس کی وجہ سے ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ واہ کینٹ کے ہسپتال میں تین آپریشن ہوئے ہیں۔ کمزوری بھی کافی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد صاحب ورک دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم نذیر احمد ورک صاحب ابن مکرم نواب دین ورک صاحب دارالفتوح غربی ربوہ 81 سال کی عمر میں مورخہ 17 جولائی 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں 11 بجے دن محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالرشید طاہر صاحب صدر رحمٰن کالونی ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ 1928ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے اور 1946ء میں قادیان ہی سے مولوی فاضل کیا۔ خلافت ثالثہ میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بطور کارکن بھی خدمات بجالاتے رہے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کو خدا کے فضل سے مختلف لحاظ سے جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ فرقان بٹالین فورس میں بھی آپ نے خدمت کی توفیق پائی۔ حلقہ سول لائن لاہور میں آپ 7 سال سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نظام جماعت اور نظام خلافت کے ساتھ گہری وابستگی اور پیار کا تعلق رکھنے والے، دعا گو اور خدا تعالیٰ کی ذات پر توکل رکھنے والے انسان تھے۔ آپ نے اپنی یادگار پانچ بیٹے مکرم سلطان محمود صاحب گجر ضلع شیخوپورہ مکرم لطیف احمد صاحب رحمٰن کالونی ربوہ، مکرم حنیف احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ، خاکسار اور مکرم مقبول احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے نیز جملہ پسماندگان کو صبر عطا فرمائے اور نیک راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا محمد اقبال صاحب مربی سلسلہ (ر) دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مرزا رشید احمد ارشد صاحب ابن مکرم مرزا عبدالعزیز صاحب فتح پور تحصیل وضلع گجرات حال مقیم محلّہ ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی مورخہ یکم جولائی 2009ء کو پولی کلینک فیڈرل ہسپتال اسلام آباد میں بعارضہ یرقان وفات پا گئے۔ آپ کی عمر بوقت وفات 68 برس تھی۔ مرحوم کا جنازہ اسی روز اپنے آبائی گاؤں فتح پور لایا گیا جہاں نماز عصر کے بعد مکرم شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان ربوہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مربی صاحب مذکور نے ہی قبر پر دعا کروائی۔ مرحوم کئی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہر ایک سے بڑی خوش طبعی اور خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ آپ کا رویہ بڑا بھائی ہونے کے باعث چھوٹے بھائیوں اور دیگر افراد خاندان کے ساتھ بہت مشفقانہ اور ہمدردانہ ہوا کرتا تھا۔ دوران سروس اسلام آباد میں جماعتی امور سرانجام دیتے رہے۔ اس ضمن میں آپ قریباً ہر دوسرے تیسرے ماہ ربوہ آتے رہے۔ الیکشن کمیشن آف اسلام آباد میں ملازمت کے دوران مزید تعلیم حاصل کی تو خدا تعالیٰ نے اسسٹنٹ الیکشن کمیشن آفیسر کے عہدہ پر ترقی عطا فرمائی۔ آپ نے اس عہدہ پر پاکستان کے کئی شہروں میں ڈیوٹی سرانجام دی۔ آخر میں مٹھی نگر پارکر سندھ سے اسی عہدہ سے ریٹائرمنٹ حاصل کی۔ آپ میں ایک خوبی یہ بھی تھی کہ آپ جماعتی تحریکات میں خوش دلی سے حصہ لیتے اور تمام لازمی چندہ جات بڑی خندہ پیشانی سے ادا کرتے تھے۔ آپ مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب دفعدار درویش قادیان کے سب سے بڑے پوتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم مبارک احمد مرزا صاحب، مکرم محمد احمد مرزا صاحب، مکرم مظفر احمد مرزا صاحب، ایک بیٹی مکرمہ فوزیہ رشید صاحبہ اور بیوہ مکرمہ صدیقہ رشید صاحبہ بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ تینوں بیٹے خدا تعالیٰ کے فضل سے برسر روزگار ہیں۔ آپ کے والد محترم جن کی عمر اس وقت اندازاً 96 سال ہے نے اس اندوہناک صدمہ کو بڑے حوصلہ اور صبر و ہمت سے برداشت کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل نیز والد صاحب کو صحت و عمر اور حوصلہ و صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

حضرت شیخ محمد صاحب مکی
رفیق حضرت مسیح موعود
یکے از 313

بیعت: 10 جولائی 1891ء

وفات: 28 جولائی 1940ء

حضرت شیخ محمد (بن شیخ احمد) مکہ میں شعب بنی عامرہ میں رہائش رکھتے تھے۔ جہاں مولد النبی ﷺ اور مولد حضرت علی رضی اللہ عنہ اور بنو ہاشم کے مکانات واقع تھے۔

آپ بغرض سیر و سیاحت بلاد ہند میں تشریف لائے تھے۔ جموں میں احمدیت کا پیغام ملا۔ حضرت اقدس مسیح موعود پر 4/اپریل 1885ء کو الہام نازل ہوا۔ ”یدعون لک ابدال الشام وعباد اللہ من العرب“

یعنی تیرے لئے ابدال شام اور عرب کے نیک بندے دعا کرتے ہیں۔ اس آسمانی خبر کے ساڑھے پانچ سال بعد لدھیانہ میں 10 جولائی 1891ء کو حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر آپ نے بیعت کر لی۔ آپ کی بیعت 141 نمبر پر رجسٹر بیعت میں درج ہے۔ جہاں پورا نام یوں درج ہے۔ ”شیخ محمد بن شیخ احمد مکی بن حارہ شعب عامر“۔

(رجسٹر بیعت مطبوعہ تاریخ احمدیت جلد 1 ص 355)

کچھ عرصہ برکات سے مستفید ہونے کے بعد 1893ء کے وسط میں مکہ شریف بخیریت واپس پہنچ گئے۔ فریضہ حج کی بجا آوری کے بعد 4/اگست 1893ء کو حضرت اقدس کی خدمت میں تفصیلی کوائف و حالات لکھے۔ نیز شعب عامر کے ایک تاجر السید علی طالع تک پیغام حق پہنچانے اور انہیں عربی تصانیف بھجوانے کی نسبت عرضداشت کی۔ چنانچہ حضرت اقدس نے ”حمامۃ البشریٰ“ (عربی) مکہ معظّمہ بھجوائی جس میں حضور نے دعویٰ مسیحیت، دلائل وفات مسیح اور نزول مسیح اور خروج دجال کا تذکرہ فرمایا۔

حضرت اقدس نے ازالہ اوہام میں فرمایا۔

”حبی فی اللہ محمد ابن احمد مکی من حارہ شعب عامر یہ صاحب عربی ہیں اور خاص مکہ معظّمہ کے رہنے والے صلاحیت اور رشد اور سعادت کے آثار ان کے چہرہ پر ظاہر ہیں“۔

حضرت اقدس نے ازالہ اوہام میں آپ کے تین رویا کا ذکر فرمایا ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شو روم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

خبریں

صوفی محمد بیٹوں سمیت دوبارہ گرفتار

کالعدم تحریک نظام شریعت محمدی کے امیر مولانا صوفی محمد کو پشاور کے علاقے سے دوبارہ حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پشاور میں جی ٹی روڈ سے متصل سٹی ٹاؤن میں پولیس کی بھاری نفری نے کارروائی کرتے ہوئے مولانا صوفی محمد کو 2 بیٹوں سمیت حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ وزیر اطلاعات سرحد میاں افتخار حسین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوفی محمد کو اس لئے گرفتار کیا گیا کہ ان کی سرگرمیاں امن کی صورتحال خراب کرسکتی ہیں۔

دیر اور سوات میں 45 جنگجو ہلاک

دیر اور سوات میں فورسز کی بمباری اور گولہ باری سے کمانڈر سمیت 45 شدت پسند مارے گئے اور متعدد ٹھکانے تباہ ہو گئے۔ جبکہ باجوڑ میں ریموٹ کنٹرول بم حملے میں مزید 2 اہلکار شہید ہوگئے۔

منگلا پاور ہاؤس کے مزید 2 یونٹ بحال 223 میگاواٹ بجلی کا اضافہ

گزشتہ ماہ فنی خرابی سے متاثر ہونے والے منگلا ڈیم کے پاور ہاؤس کے 2 اور یونٹ بحال کر دیئے گئے ہیں جس سے قومی گرڈ میں مزید 223 میگاواٹ بجلی شامل ہوگئی ہے۔ ان دو یونٹس کی بحالی کے بعد ڈیم کے کل دس میں سے 6 یونٹ بحال ہو چکے ہیں اور یہاں سے مجموعی طور پر 690 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔

بھارت نے پہلی جدید جوہری آبدوز سمندر میں اتار دی

بھارت نے اپنی ٹیکنالوجی سے بنی پہلی جوہری آبدوز سمندر میں اتار دی ہے ''اریہنت'' نامی آبدوز ایٹمی ری ایکٹر سے چلتی ہے اور سمندر کی اوپر والی سطح سے زیر سمندر جانے کی رفتار بہت تیز ہے یہ آبدوز تقریباً 2 برس تک مختلف تجرباتی مراحل سے گزرے گی اور اسے باضابطہ طور پر 2011ء میں ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح 2 مزید جوہری آبدوزیں 2015 تک تیار کئے جانے کا منصوبہ ہے۔ آبدوز کی لمبائی 104 میٹر ہے اور اس کی رفتار 55 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ 100 میٹر کی گہرائی سے میزائل فائر کئے جا سکتے ہیں۔ اریہنت پانی کے نیچے 100 سے زیادہ دنوں تک رہ سکتی ہے۔

پاکستان سری لنکا کے درمیان ون ڈے سیریز کا آغاز

سری لنکا کے خلاف پاکستان کی ون ڈے میچز کی سیریز کا پہلا میچ مورخہ 30 جولائی کو ہو گا۔ پاکستانی اسکواڈ میں رانا نوید، عبدالرزاق اور عمران نذیر کی شمولیت سے امید ہے کہ پاکستانی ٹیم یہ سیریز جیت لے گی جبکہ اس سے قبل پاکستان تین میچز کی ٹیسٹ سیریز 2/0 سے ہار چکا ہے۔

بیوت الذکر کو آباد کرو

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''(بیوت الذکر) کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ورنہ یہ سب (بیوت الذکر) ویران پڑی ہوئی ہیں۔ رسول کریم ﷺ کی مسجد چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا۔ (بیت الذکر) کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے۔

(البدر 31/اکتوبر 1905ء، ملفوظات جلد چہارم صفحہ 491)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہماری جو بھی (بیت الذکر) بنے اس کی خالص بنیاد تقوی اللہ پر ہو اور ہمیشہ ہمارا شمار اللہ تعالیٰ کے عبادتگزاروں میں سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اپنی ساری مرادیں اور خواہشیں اس کے حضور پیش کرنے والے ہوں اور اس خدا کو سب قوتوں کا مالک اور سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوں اور خالص اسی کے ہو جائیں۔ اور اسی کے حکم کے مطابق و موافق (بیوت الذکر) کو آباد کرنے والے بھی ہوں۔ یہ (بیت الذکر، یعنی بیت الفتوح مارڈن۔ ناقل) بھی اور دنیا میں جہاں بھی جماعت کی (بیوت الذکر) ہیں اللہ کرے کہ وہ گنجائش سے کم پڑنے لگ جائیں۔ اور نمازیوں سے چھلک رہی ہوں۔ یاد رکھیں (دین حق) اور احمدیت کی فتح اب ان (بیوت الذکر) کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو! اور (بیوت الذکر) کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تاکہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد (دین حق) اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ دن دیکھنے نصیب کرے''۔

(خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 3/اکتوبر 2003ء از خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 367,366)

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:10

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیرکنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
English medium of instruction.
Very appropriate tuition fee.
Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور